

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر کثیر ادویات مزاحم یورو پیتھو جنینس کے خلاف یونانی دواؤں کے پودوں کی جراثیم کش صلاحیت کے مطالعہ کے لیے سی سی آر یو ایم کے اسپانسرڈ تحقیقی پروجیکٹ سے سرفراز

New Delhi, April 2, 2026

پروفیسر قاضی محمد رضوان الحق، شعبہ بائیوسائنس، فیکلٹی آف لائف سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کو آدگئی اظہار (ای او ایل) کی اسکیم دو ہزار پچیس چھیس کے تحت سینٹرل کونسل فار سرچ ان یونانی میڈیسن (سی سی آر یو ایم) وزارت آئوش، حکومت ہند کی جانب سے بائیس اعشاریہ نو چار لاکھ کی تحقیقی گرانٹ ملی ہے۔ یہ سرچ پروجیکٹ جس کا عنوان 'اسکریننگ آف یونانی میڈیکل پلانٹس / فارمولیشنس فار اینٹی مائیکرو بائل پوٹینشل اگنیٹ ملٹی ڈرگ ریسسٹنٹ یورو پیتھو جنینس بیکٹریا یوزنگ اے آئی ایم ایل اسسٹیڈ ان سیلیکوی اینڈ ایکسپری مینٹل اپروچیز' ہے جو روایتی ادویات میں مستعمل مادوں کے بین علمی سائنسی مطالعہ اور اے آئی سے ہونے والی دواریکوری کا انقلاب آفریں امتزاج ہے جو ترقی یافتہ مول کولر سائنس اور کلاسیکی جڑی بوٹیوں کے گیپ کو مٹاتا ہے۔ پروفیسر حق اس پروجیکٹ کے کوآرڈینیٹر اور پرنسپل انویسٹی گیٹر ہیں۔ یہ تحقیقی مطالعہ ڈاکٹر سید احمد (کوانویسٹی گیٹر) پروفیسر وڈائریکٹر، سینٹر آف ایکسپلینس، یونانی میڈیسن (فارما کونوسی اینڈ فارما کولوجی) جامعہ ہمدرد نئی دہلی کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا۔

دنیا بھر میں سب زیادہ مہلک امراض میں متعدی امراض دوسرے نمبر پر ہے جب کہ ترقی یافتہ ممالک میں یہ تیسرے نمبر پر ہے۔ بیکٹریا مارنے والی دواؤں نے موجودہ دواؤں کی دنیا میں انقلاب برپا کر کے لاکھوں زندگیاں بچائی ہیں پھر بھی پیتھو جنینس میں دوا مخالف قوت پیدا ہونے کی وجہ سے بیکٹریا مارنے والی دواؤں کا مستقبل خطرے میں دکھائی پڑتا ہے۔ پیشاب کی نالی کا انفیکشن (یوٹی آئیز) انسانوں کے سب سے زیادہ عام امراض میں سے ایک ہے۔ پوری دنیا میں تقریباً ایک سے چھ بیکٹیریل انفیکشن میں مصنوعی جراثیم کش مزاحم پیتھو جنینس ہوتے ہیں جب کہ یوٹی آئی کے معاملے میں یہ تین میں سے ایک ہوتا ہے۔ اس مطالعہ کے حاصل کے سلسلے میں توقع ہے کہ دوا مزاحم پیتھو جنینس کے پیدا کردہ انفیکشن کو ٹھیک کرنے کے لیے وہ منفرد، پودہ اساس اینٹی مائیکرو بائل جینیٹس بنانے میں معاون ہوگا۔ یہ پروجیکٹ وزارت آئوش کے تحت اینٹی مائیکرو بائل مزاحم سے نمٹنے اور شواہد پر مبنی روایتی ادویہ کی شمولیت کو فروغ دینے کے سلسلے میں قومی ترجیحات سے ہم آہنگ ہے۔

پروفیسر حق نے حال ہی میں برمنگھم اور لیڈس، برطانیہ یونیورسٹیز اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی اور سی ایس آئی آر۔ سینٹرل ڈرگ رسرچ انسٹی ٹیوٹ اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، دہلی، انڈیا کے ماہرین کے اشتراک سے ڈی بی ٹی۔ انڈیا اور این ای آر سی۔ یو کی جانب سے فنڈ یافتہ ہند برطانیہ کا مشترکہ پروجیکٹ بعنوان: سیلیکٹر: سلیکشن فار اینٹی مائیکروبائل ریسسٹنس بائی اینٹی مائیکروبائل پروڈکشن ویسٹ، مکمل کیا ہے۔ شعبہ بائیوسائنس کے پروفیسر حق اور پروفیسر مریم نے بطور کونسلر انویسٹی گیٹر اور کوانٹو ایسٹی گیٹر علی الترتیب اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ اس پروجیکٹ کے لیے کل منظور شدہ بجٹ ٹوانا سکس اعشاریہ صفر صفر لاکھ (ہندوستانی روپے میں) ہے۔

پروفیسر حق، انرجی اور رسورس انسٹی ٹیوٹ (ٹی ای آر ای) اور اسٹیٹ فار ایسٹ رسرچ انسٹی ٹیوٹ، مدھیہ پردیش کے اشتراک سے ڈی بی ٹی سے فنڈ یافتہ جاری ایک بڑے رسرچ پروجیکٹ کے بھی کوآرڈینیٹر اور پی آئی ہیں۔ ڈاکٹر مریم سردار، پروفیسر و صدر شعبہ بائیوسائنس جامعہ ملیہ اسلامیہ پروجیکٹ کی کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروجیکٹ کے لیے کل منظور شدہ رقم ستر اعشاریہ چھ صفر لاکھ ہے۔

ایسے وقت میں جب اینٹی بائیوٹکس ناکام ہو رہے ہیں اسکریننگ یونانی فارمولیشن کافی پسندیدہ اور ضروری آپشن ہے۔ پروفیسر حق اینٹی بائیوٹک اور ہیوی میٹل ریزسٹنس کے طریقہ کار کو بصیرت سے سمجھنے میں تحقیق کو فروغ دینے میں اپنی خدمت انجام دے رہے ہیں: قدرتی ماحول سے بیکیٹیریا کے ظہور، دیکھ بھال اور پھیلاؤ کے ساتھ ساتھ کلینیکل سیننگ، اور ایم ڈی آر پتھوجینز کے خلاف ان کی اینٹی مائیکروبیل سرگرمیوں کے لیے قدرتی اور مصنوعی کیمیائی مرکبات / فارمولیشنز کی اسکریننگ، اس طرح ملیشیا کے پتھوجینز کے خلاف جراثیم کشی کے ساتھ اعلیٰ اثر، سائنس جو جدت اور باہمی تعاون کے ذریعے صحت عامہ کے اہم چیلنجوں سے نمٹتی ہے اس کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عہد کی توثیق کرتی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

انصر اعلیٰ، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ